بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۳ | ۱۹ احسان ۱۳۲۸ھش | ۱۹ جون ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۴۰

روس اور یوگوسلاویہ کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے

مارشل ٹیٹو کی امداد کے لئے مغربی ملکوں کا پروگرام

لنڈن ۱۸ جون۔ اطلاعات منظر ہیں۔ کہ اگر صورت حالات میں کوئی فوری تبدیلی نہ ہوئی۔ تو روس اور یوگوسلاویہ کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ اور روس اپنی آلہ کار حکومتوں اور یوگوسلاویہ کے درمیان تجارتی اور سیاسی تعلقات کے انقطاع کا اعلان کر دے گا۔ اخبار ڈیلی گرافک کی اطلاع کے مطابق دوسری طرف مغربی ملکوں نے مارشل ٹیٹو کی امداد کی تیاریاں کر لی ہیں۔ برطانیہ اور یوگوسلاویہ کے درمیان جو پانچ سالہ تجارتی معاہدہ ہوا تھا۔ اس کے ماتحت برطانوی سفیر ایک بڑی امدادی رقم کی منظوری لے کر جا رہے ہیں۔ اس کی رو سے دونوں ملکوں کے درمیان ۲۰ کروڑ پونڈ کی تجارت ہو سکے گی۔ یہ مشرقی اور مغربی یورپ میں ہونے والے معاہدوں میں سب سے بڑا معاہدہ ہے۔ امریکی وزارت خارجہ نے بھی ڈالر کے قرضہ سے متعلقہ یوگوسلاوی سکیم منظور کر لی۔ اس کی رو سے عالمی بنک سے $1\frac{1}{2}$ کروڑ پونڈ اور امریکہ کے پرائیویٹ بنکوں سے $12\frac{1}{2}$ لاکھ پونڈ اور $37\frac{1}{2}$ لاکھ پونڈ کے درمیان قرض حاصل کیا جائے گا۔ قیاس یہ کیا جاتا ہے۔ کہ ہنگری بھی یوگوسلاویہ کو تاوان دینا بند کر دے گا۔ اس سے ٹیٹو کو جو اقتصادی دھکا لگے گا۔ اسے پورا کرنے کے لئے مغربی امداد نہایت لازمی ہے۔

مغربی پنجاب کے ہر ضلع میں دو دو سفری شفاخانے جاری کئے جائینگے

عوام سے رفاہِ عامہ کے اس کام کے لئے دل کھول کر چندہ دینے کی اپیل

لاہور ۱۸ جون۔ مغربی پنجاب کے دور دراز مقامات میں طبی امداد پہنچانے کی غرض سے محکمہ صحت نے ہر ضلع میں دو دو سفری شفاخانے کھولنے کی سکیم تیار کی ہے۔ شفاخانہ جات کے انسپکٹر جنرل نے اس سکیم کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا۔ اس سکیم کے ماتحت سیالکوٹ ضلع میں ۲۰ نومبر سے سفری شفاخانے کام کر رہے ہیں۔ یہ شفاخانے خاص طور پر ان علاقوں میں کھولے گئے ہیں۔ جہاں جموں و کشمیر کے مہاجرین زیادہ آباد ہیں۔ اس سکیم کے ماتحت کھلنے والے شفاخانوں کے متعلق تجویز یہ تھی۔ کہ ان کا خرچ حکومت اور ڈسٹرکٹ بورڈ میں نصف نصف ادا کر دیں۔ اور محکمہ تعلقات عامہ کی ٹرانسپورٹ کام میں لائی جا سکے۔ حکومت نے اس سکیم کو جوں کا توں ہی منظور کر لیا۔ بعض ڈسٹرکٹ بورڈوں نے تو اس امر کی قرارداد میں بھی پاس کر لی ہیں۔ اس پر ابتدائی خرچ ۸۰ ہزار روپیہ اور سالانہ خرچ ۴ لاکھ بیس ہزار روپیہ آئیگا۔ لیکن چونکہ تعلقات عامہ کے پبلسٹی وین میسر نہ آ سکیں گے۔ اس لئے سفری ڈسپنسریوں کی لاریوں کا علیحدہ انتظام کرنا ہوگا۔ چونکہ یہ لاریاں سامان سے آراستہ ہو جائیں گی۔ رفاہِ عامہ کا یہ بہت بڑا شعبہ کام شروع کر دیگا۔ انسپکٹر جنرل شفاخانہ جات نے صوبے کے عوام سے بھی اپیل کی ہے۔ کہ وہ اس سکیم میں دل کھول کر چندہ دیں۔ تاکہ اسے صوبے کے ہر گاؤں تک پھیلایا جا سکے۔

متحد اور آزاد لیبیا کیلئے جدوجہد

قاہرہ ۱۸ جون۔ لیبیا کی حریت کمیٹی اپنی آئندہ پالیسی کی ترتیب کے لئے طرابلس کے نیشنل فرنٹ کے رہنما طاہر مراآباد کا انتظار کر رہی ہے۔ اسی دوران میں عرب لیگ سے گہرا تعلق رکھنے والی ایک ممتاز شخصیت نے کہا۔ عرب لیگ کی ممبر حکومتیں اس وقت تک سرائنیکا کی حکومت کو تسلیم نہیں کرینگی۔ جب تک انہیں یہ یقین نہ ہو جائے۔ کہ سائرانیکا کے امیر ادریس السنوسی لیبیا کے اتحاد اور آزادی کے لئے قطعی اقدام کرینگے۔ لیبیا کے دونوں جانب آئندہ تعاون کا فارمولا تیار کیا جا رہا ہے۔ لہٰذا سرائنیکا کے اعلان خود مختاری کے بعد ضروری ہو گیا ہے۔ کہ اس کے امیر اور طرابلس کے رہنما مل کر جدوجہد آزادی کو جاری رکھیں۔

خلیق الزمان کی تصریحات

ڈھاکہ ۱۸ جون۔ ڈھاکہ سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری خلیق الزمان نے کہا۔ یہ مسلم لیگ کا کام ہے۔ کہ وہ اسلامی اصولوں کی بنیاد پر ایک نیا معاشرہ تیار کرے۔ آپ نے کہا۔ مسلم لیگ ۔ ایک زرعی کمیٹی مقرر کر چکی ہے۔ اور اب بہبود رفاہِ عام کے محکموں کے ساتھ بھی مشاورتی کمیٹی کے تقرر پر سوچ رہی ہے۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ مسلم لیگ بڑے کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وہ مسلم لیگی حکومتوں کے لئے جنرل پالیسی مرتب کیا کرے گی۔ لیکن حکومتوں کے روز بروز کے کام

رابطہ اتحاد کا ذریعہ اردو

کراچی ۱۸ جون۔ مولانا شبیر احمد عثمانی نے آج ایک بیان میں کہا۔ کہ اردو ہی پاکستان کے مختلف باشندوں کے مختلف طبقوں اور خطوں میں اتفاق و وحدت قائم رکھنے کا کامیاب ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے۔ آپ نے بیرونی زبانوں کا عربی۔ فارسی اور اردو دانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ میں انجمن ترقی اردو کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ جو اس نے خالص اردو ڈگری کالج کے قیام کے سلسلے میں

مشرق وسطیٰ پر ایک نظر

مکہ معظمہ ۱۸ جون۔ ملایا سے بھی حاجیوں کا پہلا دستہ یہاں پہنچ گیا ہے۔ اب یہاں حاجیوں کی کل تعداد ۱۱۹۸ ہو گئی ہے۔ (دستار)

دمشق ۱۸ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ترکی نے شام کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ اور یہ کہ شام نے اس تجویز کو پسند کیا ہے۔ (دستار)

بغداد ۱۸ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت عراق نے عراق اور لنکا میں ہونے والے سمجھوتے کا مسودہ تیار کر لیا ہے۔ (دستار)

عمان ۱۸ جون۔ شرق اردن کے فلسطین میں گورنر جنرل نے ایک حکمنامے کے ذریعے یہودی کرنسی میں تجارتی معاملات کرنے کی مخالفت کر دی ہے۔ (دستار)

بغداد ۱۸ جون۔ حیفا پر یہودیوں کا قبضہ ہونے سے عراق۔ شام اور لبنان میں ٹیلیفون کا سلسلہ ٹوٹ گیا تھا۔ وہ اس ماہ کے آخر تک پھر قائم ہو جائیگا۔ (دستار)

قاہرہ ۱۸ جون۔ قاہرہ میں یمنی نمائندے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ یمن اور ہندوستان کے درمیان دوستی اور تجارتی تبادلے کے معاہدوں کے متعلق مذاکرات پھر شروع ہونگے۔

دمشق ۱۸ جون۔ شام کے محکمہ اطلاعات کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ شامی وزیر خارجہ اور دمشق میں ترکی کے وزیر مختار میں دونوں ملکوں میں فوجی اور سیاسی معاہدہ کے متعلق بات چیت کی جو خبر اڑائی گئی ہے۔ وہ غلط ہے۔

وزیر اعظم پاکستان کے اعزاز میں پریڈ

مظفر آباد ۱۸ جون۔ پاکستان کے وزیر امور کشمیر آزاد فوجوں کی پریڈ میں شرکت کے لئے آج راولپنڈی سے تراڑ کھل روانہ ہو گئے۔ یہ پریڈ کل دوپہر کے وقت آنریبل وزیر اعظم پاکستان کے اعزاز میں ہوگی۔ وہاں سے چودھری غلام عباس صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ کابینہ کے دیگر ارکان اور کانفرنس کے قائم مقام صدر مسٹر صابر بھی کل تیسرے پہر تراڑ کھل پہنچ گئے۔ وزیر اعظم پاکستان بھی کل راولپنڈی سے تراڑ کھل پہنچ جائیں گے۔

کشمیر

نئی دہلی ۱۸ جون۔ کشمیر کمیشن کے دو ارکان مسٹر الفریڈ لوزانو اور متبادل رکن مسٹر میفیئر جو ہندوستانی جواب سے متعلقہ چند امور کی وضاحت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنا کام ختم کر لیا ہے۔ اور کل کمیشن کو اپنی کارگزاری سے مطلع کرنے کے لئے سری نگر روانہ ہو جائیں گے۔

آزاد کشمیر کے لئے ایک جیپ

منٹگمری ۱۸ جون۔ منٹگمری کے ڈپٹی کمشنر کی بیگم نے آزاد کشمیر کی آئندہ داشتہ تیماری کے لئے ایک جیپ کار خریدنے کی غرض سے آٹھ ہزار روپیہ کی رقم ارسال کی ہے۔ اس رقم کو فراہم کرنے میں بیگم محمد اسلم۔ بیگم بشیر احمد تارڑ۔ بیگم محمد رحمت اللہ مسز قریشی لیڈی بیلیتھ وزیٹر اور بیگم محبوب الٰہی نے نمایاں حصہ لیا۔

منڈل ڈے پر مسٹر دین محمدؐ گورنر سندھ کا مسٹر رام داسیہ کے نام پیغام

لاہور ۱۸ جون۔ گورنر سندھ مسٹر دین محمد نے "منڈل ڈے" کی تقریب پر مسٹر پی۔ سی راماسیہ صدر ویسٹ پنجاب شیڈیولڈ کاسٹس فیڈریشن کے نام حسب ذیل پیغام بھیجا ہے۔

"اسلام انسان اور انسان کے مابین تمام تفرقات کو ہموار کر دیتا ہے۔ اس لئے میں آپ کو مشورہ دیتا ہوں۔ کہ آپ اس امتیازی خطاب کو جس سے ذلت کا اظہار ہوتا ہے۔ ترک کر دیں۔ اور دوسرے پاکستانیوں کے ساتھ خواہ مسلم ہوں یا غیر مسلم مساوات کا ادعا کریں۔ یہ ۴ کام میں مداخلت نہیں کرے گی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ویسٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی۔

سندھ میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مصروفیات

۱۳ جون ۱۹۴۹ء۔ آج صبح قریباً سات بجے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز احمد آباد سٹیٹ کی فصل کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب اور مکرم سید عبدالرزاق صاحب بھی حضور اقدس کے ہمرکاب تھے۔ حضور اقدس پونے آٹھ بجے احمد آباد سٹیٹ وارد ہوئے اور ناشتہ کے بعد گھوڑے پر باہر تشریف لے گئے۔ اور فصل کا معائنہ فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے ایک میٹنگ طلب فرمائی۔ جس میں مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب اور مکرم سید عبدالرزاق صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ میٹنگ میں اکاؤنٹنٹ صاحب احمد آباد سٹیٹ نے بجٹ آمد و خرچ ۵۰-۱۹۴۹ء پیش کیا۔

حضور نے احمد آباد سٹیٹ میں دو مزید بستیاں آباد کرنے اور ان کے نام مہدی آباد اور مسیح آباد رکھنے کا ارشاد فرمایا۔

جماعت کی طرف سے دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ کھانا تناول فرمانے کے بعد حضور نے ایک مختصر سی تقریر فرمائی۔ جس میں جماعت کو قرب الٰہی کے حصول اور اپنے اندر تقوےٰ اللہ پیدا کرنے کی نصیحت فرمائی۔

کھانا تناول فرمانے کے بعد حضور گھوڑے پر سوار ہو کر نبی سر روڈ ریلوے اسٹیشن پر تشریف لائے اور بذریعہ ٹرین ناصر آباد کے لئے روانہ ہوئے۔ باقی قافلہ ٹالہی اسٹیشن سے ہی ٹرین پر روانہ ہوا۔ نبی سر روڈ ریلوے سٹیشن پر احباب جماعت اپنے پیارے امام کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔

گاڑی تین بجے بعد دوپہر کنری (سندھ) پہونچی۔ جماعت کے احباب کثیر تعداد میں حضور کے استقبال کے لئے پلیٹ فارم پر کھڑے تھے۔ حضور نے سب کو شرف مصافحہ بخشا۔

پونے چار بجے بعد دوپہر قافلہ کنجیجی پہونچا۔ صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب اور مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب مینیجر ناصر آباد سٹیٹ استقبال کے لئے اسٹیشن پر موجود تھے۔ حضور اور اہل بیت کے ایک کار اور ٹرالی کا انتظام کیا گیا تھا۔ باقی قافلہ بیل گاڑیوں پر ناصر آباد سٹیٹ پہونچا۔

حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے دوران سفر میں اچھی رہی۔ خاندان نبوت کے دیگر افراد بخیریت ہیں۔

ناصر آباد سٹیٹ ۱۴ جون ۱۹۴۹ء۔ آج حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کمزوری کی وجہ سے ناساز رہی۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاندان نبوت کے دیگر افراد بخیریت ہیں۔

سلطان احمد پیر کوٹی واقف زندگی ناصر آباد (سندھ)

ضروری اعلان

تحریک جدید کے وعدے ۳۱ مئی تک پورے کرنے والے مجاہدین کی فہرست دفتر وکیل المال تحریک جدید نے دعا کے لئے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر دی۔ جو اصحاب اب تک اپنے وعدے پورے نہیں کر سکے۔ انہیں ابھی سے کوشش کرنی چاہیئے کہ ۲۹ رمضان المبارک کا موقعہ ان کے ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ بلکہ وہ یکم تاریخ کو اپنا عہد پورا کر چکے ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

پتہ درکار ہے

مکرمی اسلم دھیار صاحب جنہوں نے پچھلے سال مئی ۱۹۴۸ء میں اسلامیہ کالج لاہور امتحان دیا تھا۔ کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے۔ اگر ان کے کسی رشتہ دار یا دوست کو علم ہو تو بھی مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال)

ضرورت ہے

دس ہارس پاور کا انجن جس کے ساتھ چکی لگی ہوئی ہے چلانے کے لئے ایک تجربہ کار احمدی مستری کی ضرورت ہے۔ پتہ ذیل سے مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

خواجہ معین الدین موضع جاہمن ڈاکخانہ خاص براستہ مغل پورہ ضلع لاہور

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ کے بندے کون ہیں؟

"یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالےٰ نے ان کو دی ہے۔ اللہ تعالےٰ کی ہی راہ میں وقف کر دیتے ہیں۔ اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں۔ وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔ مگر حقیقی مومن اور صادق مسلمان کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے۔ تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالےٰ اس للّٰہی وقف کی طرف ایما کر کے فرماتا ہے۔ من اسلم وجہہ للّٰہ فھو محسن فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ اس جگہ اسلم وجہہ للّٰہ کے معنے یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے۔ اور اپنی جان مال آبرو۔ غرض جو کچھ اسکے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے۔ اور دنیا اور اس کی ساری چیزوں کو دین کی خادم بنا دے۔"

(الحکم جلد ۴ ص۲)

قرآنی معارف سننے والوں کے لئے مژدہ

نظارت تعلیم و تربیت کے انتظام کے ماتحت امسال بھی رمضان المبارک میں ربوہ میں درس القرآن کا انتظام کیا گیا ہے۔ جماعتوں کے وہ احباب جو قرآنی معارف سننا چاہتے ہوں۔ وہ رمضان المبارک کے موقعہ پر ربوہ تشریف لائیں۔ اور اپنی آمد کی اطلاع نظارت ضیافت کو بھی دیں۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ

حفاظت مرکز

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء میں فرماتے ہیں۔ "ہندوستان کے بعض لوگوں کو قادیان کا اجڑنا پسند ہے۔ آباد رکھنا پسند نہیں انہیں (درویشوں کو) تو وہی کھانا کھلائیں گے جو اپنے مرکز سے محبت رکھتے ہیں۔ اور جن کا یہ ایمان ہے کہ چاہے قادیان آج بہت سے احمدیوں سے کٹ گیا ہے لیکن ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب دنیا کی اصلاح اور انصاف کے کام کا مرکز قادیان ہو گا۔ وہی لوگ ہیں جو اس کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کریں گے۔ وہی ہیں جو اپنی جانوں کو وقف کر کے قربانی کے لئے پیش کریں گے۔"

اس قسم کے اخراجات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ اور قادیان کے درویشوں کے اخراجات کے علاوہ دیگر اخراجات بھی بدستور جاری ہیں۔ اس لئے جن دوستوں نے حفاظت مرکز کے چندہ کے وعدے ابھی تک پورے ادا نہیں کئے۔ مہربانی فرما کر سو فیصدی ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

ذیل میں ان احباب کے اسمائے گرامی درج ہیں۔ جنہوں نے اپنا وعدہ حفاظت مرکز سو فیصدی کلیۃً ادا کر دیا ہے۔

۱۵۱ چوہدری فیض احمد صاحب علیپور والی ضلع سیالکوٹ
۱۵۲ چوہدری دین محمد صاحب رر رر رر
۱۵۳ غلام حیدر صاحب رر رر رر
۱۵۴ اسماعیل ولد سردار خان صاحب دھیر یانوالہ ضلع سیالکوٹ
۱۵۵ مولوی نظام دین صاحب رر رر رر
۱۵۶ چوہدری نبی بخش صاحب ننگل لنڈھیر ضلع سیالکوٹ
۱۵۷ چوہدری نبی بخش صاحب دھنی دیو ضلع سیالکوٹ
۱۵۸ میاں محمد اسمٰعیل صاحب دھرگ میانہ رر رر
۱۵۹ منشی لال دین صاحب رر رر رر
۱۶۰ سید حسین علی شاہ صاحب داعی ولد حسین رر رر
۱۶۱ اللہ دتا صاحب رر رر رر
۱۶۲ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب رر رر رر
۱۶۳ چوہدری نتھو صاحب رر رر رر
۱۶۴ ڈاکٹر نورالدین صاحب بدوملہی ضلع سیالکوٹ
۱۶۵ محمد عبداللہ ولد غلام رسول صاحب رر رر رر
۱۶۶ میاں خیرالدین صاحب آڑھتی رر رر رر
۱۶۷ میاں اللہ دتہ صاحب رر رر رر
۱۶۸ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد عبداللہ صاحب رر رر رر
۱۶۹ ڈاکٹر محمد انور صاحب رر رر رر
۱۷۰ چوہدری غلام احمد صاحب رر رر رر
۱۷۱ غلام حیدر ولد غلام قادر صاحب رر رر رر
۱۷۲ احمد دین صاحب زرگر رر رر رر
۱۷۳ شیخ محمد شریف صاحب رر رر رر
۱۷۴ محمد رشید احمد صاحب بزاز رر رر رر
۱۷۵ میاں عیدہ صاحب کمہار رر رر رر

(نظارت بیت المال)

روزنامہ الفضل ـــــ لاہور
۱۹ جون سنہ ۱۹۴۹ء

صراطِ مستقیم

گل بکاؤلی کا مشہور قصہ ہے اندھے باپ کے لئے چار بھائی گل بکاؤلی کے حصول کے لئے الگ الگ نکلتے ہیں۔ راستہ میں سب کو ایک ہی پیر مرد راہنما ملتا ہے۔ جو ان کو راستہ بتاتا ہے۔ اور ساتھ ہی تاکید کرتا ہے کہ راستہ پُرخطر ہے۔ چاروں طرف سے طرح طرح کی آوازیں آئیں گی کبھی نہائت دلآزار ہونگی۔ اور کبھی سخت جوش دلانے والی جو بھی ان آوازوں پر کان دھرے گا۔ اور مڑ کر دیکھے گا وہ پتھر ہو جائے گا چنانچہ پہلے تینوں بھائی اس نصیحت پر عمل نہیں کرتے۔ اور آوازوں پر مڑ کر دیکھتے ہیں۔ اور پتھر ہو کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن سب سے چھوٹا بھائی ان آوازوں پر مڑ کر نہیں دیکھتا۔ اور باوجود سخت اشتعال انگیزی کے ان پر کان نہیں دھرتا۔ اور آخر کامیاب ہو کر لوٹتا ہے۔

ویسے تو یہ ایک قصہ ہے لیکن غور کیا جائے تو اس میں انسانی زندگی کے لئے ایک عظیم الشان سبق ہے۔ زندگی بھی ایک راستہ ہے۔ جو ایک منزل کی طرف جاتا ہے۔ قرآن کریم میں اس راستہ کو جو صحیح منزل حیات کی طرف لے جاتا ہے صراط مستقیم کہا گیا ہے۔ اور وہ منزل حیات جس کی طرف یہ صراط مستقیم لے جاتا ہے وہ ہے جس کے حصول سے انسان اس زندگی اور آئندہ زندگی میں بھی اللہ تعالےٰ کے انعامات کا حامل بن جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے جو عظیم الشان دعا انسانوں کو سکھائی ہے اس میں آتا ہے کہ ایاک نعبد وایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعامات کئے ہیں۔ نہ ان کا جن پر تیرا غضب ٹوٹا اور نہ ان کا جو گمراہ ہیں۔

اللہ تعالےٰ کی سکھائی ہوئی اس دعا میں اللہ تعالےٰ نے خود انسان کی منزل حیات کی نشاندہی صاف صاف لفظوں میں بیان فرما دی ہے۔ تمام قرآن کریم دراصل اسی ایک منزل مقصود کی طرف جانے والے صراط مستقیم کے مختلف مقامات کی تشریح و توضیح ہے۔ منزل مقصود ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی ایسی بنالے۔ کہ جس میں اسے اس زندگی میں بھی اور آئندہ زندگی میں بھی اللہ تعالےٰ کے انعامات حاصل ہوں۔ دوسرے لفظوں میں جب انسان اس حالت کو پالے کہ اللہ تعالےٰ اس کو پکارے فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی

امام زماں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس منزل مقصود کی طرف جانے والے صراط مستقیم کے مختلف مقامات کو اس طرح بیان فرمایا ہے کہ اسلام انسان کو حیوان سے انسان انسان سے با اخلاق انسان اور با اخلاق انسان سے باخدا انسان بناتا ہے۔ یہ ہے وہ منزل جس کی طرف وہ صراط مستقیم لے جاتا ہے۔ جس پر استقامت سے چلنے کی دعا سورۃ فاتحہ میں خود رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین نے انسان کو سکھائی ہے۔

صراط مستقیم بے شک صراط مستقیم ہے اور منزل مقصود پر پہونچنے کا سب سے آسان اور سب سے نزدیک راستہ ہے۔ لیکن یہ راستہ بڑا خطرناک اور بڑا پُرخار ہے۔ چپہ چپہ پر پھسلنے والی ڈھلوانیں ہیں۔ چپہ چپہ پر عمیق غار ہیں۔ چپہ چپہ پر گمراہ کرنے والے شیطان کھڑے ہیں۔ چپہ چپہ پر اشتعال انگیز آوازیں اور جوش دلانے والے طعن آمیز نعرے ہیں۔ چپہ چپہ پر ایسے موڑ ہیں۔ جو انسان کو ان پگڈنڈیوں پر نکال لے جانے کی دعوت دیتے ہیں۔ جو ایسی بھول بھلیوں میں ڈال دیتی ہیں۔ کہ جن میں گم ہو کر انسان ہمیشہ کے لئے ہلاکت کی آغوش میں جا پڑتا ہے۔ اور پتھر بن جاتا ہے۔

اسی لئے اللہ تعالےٰ نے اس عظیم الشان دعا میں سکھایا ہے کہ ہم صراط الذین انعمت علیھم کی تمنا کریں۔ اور مغضوب علیھم اور ضالین کے راستہ سے بچنے کے لئے اللہ تعالےٰ کی استعانت چاہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ صراط مستقیم نہائت پُرخطر ہے۔ اس پر چلنے والے کو مغضوب علیہ ہو کر اتھاہ اور تاریک غاروں میں گرنے کا اور پگڈنڈیوں کی بھول بھلیاں میں ضالین ہو کر گمراہ ہو جانے کا خطرہ لگا ہے۔ اگر یہ عظیم الشان خطرات اس راہ میں نہ ہوتے تو ان سے بچنے اور محفوظ رہنے کے لئے اللہ تعالےٰ سے اس طرح استعانت کی کیوں دعا سکھائی جاتی۔

آئیے پھر ذرا یہ دیکھئے کہ انسانی حیات کی منزل مقصود کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس منزل کے کیا نشانات بتائے ہیں۔ وہ کونسا مقام ہے جس کی طرف اللہ تعالےٰ نے ہم کو بلایا ہے۔ جس کی طرف راہ نمائی کرنے کے لئے اس نے حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسےٰؑ، حضرت عیسےٰ علیہم السلام کو ہدایت دے کر بھیجا۔ اور جس کی طرف راہ نمائی کرنے کے لئے اس نے خاتم النبیین حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا آخری پیغام دے کر مبعوث فرمایا۔ انسانی حیات کا وہ منتہائے مقصود کیا ہے؟ انبیاء علیہم السلام کی تعلیم کا منتہائے مقصود کیا ہے؟ آپ تمام قرآن کریم کو پڑھیں۔ اس کے حرف حرف میں وہ منتہائے مقصود نصف النہار کے آفتاب عالمتاب کی طرح چمکتا ہوا نظر آئے گا۔ اور وہ وہی ہے یعنی اللہ تعالےٰ کی اس جنت میں داخل ہونا۔ جو اس نے اپنے بندوں کے لئے تیار کی ہے۔ ان بندوں کے لئے جو صراط مستقیم پر چلکر ان انعامات الٰہیہ کے مستحق ہو گئے اس منتہائے مقصود کو پانے کے لئے ہمیں ایک راستہ ایک صراط پر چلنا ہے۔ ایک صراط مستقیم پر۔ یہ صراط مستقیم ایک نہائت دشوار گزار راستہ ہے سے

دشوار کس قدر ہے مری منزل حرم
اس راستہ میں سینکڑوں بت خانے بنے ہیں

کہانی کی اصطلاح میں انسانی حیات کا منتہائے مقصود اس گل بکاؤلی کا حصول ہے۔ جس کو قرب الٰہی۔ جنت الٰہی کہتے ہیں۔ اس کے حصول کے لئے ہم کو ایک ایسے راستہ پر چلنا ہے جس کے چپہ چپہ پر عفریت اور شیطان گمراہ کرنے کے لئے کھڑے ہیں۔ جو ہمیں پیچھے سے آوازیں دیتے ہیں اشتعال دلانے والی آوازیں جوش میں لانے والی آوازیں جو بھی ان آوازوں سے اشتعال اور جوش میں آتا ہے۔ اور مڑ کر دیکھتا ہے۔ وہ پتھر بن جاتا ہے یعنی مغضوب علیہ یا ضالین کے زمرے میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور گل بکاؤلی یعنی اللہ تعالےٰ کی جنت اپنی حیات کے منتہائے مقصود سے محروم ہو جاتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام وہ پیر مرد ہیں جو اس راستہ کے خطرات سے دنیا کو وقتاً فوقتاً پوری پوری طرح آگاہ کرتے رہے ہیں۔ جن کو اللہ تعالےٰ صراط مستقیم کے مسافروں کو متنبہ کرنے کے لئے مبعوث کرتا رہا ہے۔ لیکن ہر زمانہ میں کروڑوں کروڑ آوارہ روں اور مسافران کے انتباہ کو بھول جاتے رہے ہیں۔ اور عفریتوں اور شیطانوں کی آوازوں پر کان دھر کر پیچھے مڑ مڑ کر دیکھتے رہے ہیں۔ اور پتھر بن جاتے رہے ہیں۔

اس زمانے کے پیر مرد نے بھی مسافروں کو انتباہ کیا۔ کہ

"اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں آبادیوں کو ویران پاتا ہوں ۔۔۔۔ اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں وہ سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی۔ کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں۔ پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوحؑ کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے"

یورپ۔ ایشیا۔ جزائر کے رہنے والوں۔ ہندوستان پنجاب کے مسافروں نے یہ دل دہلا دینے والا انتباہ سنا لیکن کچھ پروا نہ کی۔ وہ عفریتی آوازوں پر مڑ مڑ کر دیکھتے رہے۔ اور پتھر بن جاتے رہے وہ لوگ بھی جو صراط مستقیم کا تہیہ کر کے گھروں سے چلے تھے انہوں نے بھی اس انتباہ کی کچھ پروا نہ کی۔ بلکہ انہوں نے کہا انبیاء علیہم السلام کا منتہائے مقصود ہی وہ نہیں ہے۔ جو اس پیر مرد نے بتایا ہے۔ ان کا منتہائے مقصود تو تلوار سے تمام دنیا پر اسلامی حکومت قائم کرنا ہے۔ انہوں نے صراط مستقیم سے بہکانے والی ایک نہائت خوش آیند صدا کو سنا۔ اور ایک ایسی پگڈنڈی میں گھس گئے۔ کہ جس نے ان کو سیاسی بھول بھلیوں میں پھنسا دیا ہے۔ وہ ایسی دنیا میں داخل ہو گئے ہیں کہ جہاں انسان داخل ہو کر بڑی مشکل سے نکلتا ہے۔ یعنی وہ سر سے پاؤں تک پتھر بن گئے ہیں۔ اب جب تک ان پر اللہ تعالےٰ کی رحمت کا پانی نہ چھڑکا جائے گا۔ قیامت تک وہ پتھر بنے رہیں گے۔

سیکرٹریان مال فوری توجہ فرمائیں

چندوں کی آمد کی رفتار میں کمی ہے۔ حالانکہ ان دنوں سابقہ سالوں میں نمایاں اضافہ چاہیئے اس لئے سیکرٹریان مال براہ مہربانی پوری توجہ مبذول فرما کر ذاتی دلچسپی لے کر خاص جدوجہد کریں۔ اور اپنے محصلین کی مساعی تیز تر کر کے ان سے کارگزاری کی ہفتہ وار رپورٹیں لیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو آمین

نظارت بیت المال ربوہ

درخواست دعا

عاجز ایک مقدمہ اور دیگر مشکلات میں ماخوذ ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے

خلیفہ صلاح الدین احمد

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام اس زمانہ کے مصلح ہیں

ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْہِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ

(۱۱)

از ابوالبشارت مولوی عبدالغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

دیگر نشانات

یہ تو ایسے نشانات تھے۔ جو زمینی نشانات کہلاتے ہیں۔ اب مختصراً ایسے نشانوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو حضور کی ذات۔ آپ کی اولاد۔ آپ کی جماعت اور غیروں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ حضورؑ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ "واللّٰہ یعصمک من الناس" کہ اللہ تعالیٰ تجھے لوگوں کے بد ارادوں سے محفوظ رکھیگا۔ پھر فرمایا۔ "یاعیسیٰ انی متوفیک" کہ لوگ حضرت عیسیٰ کی طرح تیرے خلاف بھی قتل کرنے اور پھانسی دلانے کے منصوبے کریں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ آپ کو ہر منصوبے کے بد انجام سے محفوظ رکھے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق آپ کو باوجود دنیا کے ہر قسم کے بد ارادوں کے محفوظ رکھا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

اس قدر مخالفت ہوئی۔ کہ مکہ معظمہ سے اہل مکہ کے پاس خلاف واقعہ باتیں بیان کر کے میرے لئے کفر کے فتوے منگوائے گئے۔ اور میری تکفیر کا دنیا میں ایک شور ڈالا گیا۔ قتل کے فتوے دیئے گئے۔ حکام کو اکسایا گیا۔ عام لوگوں کو مجھ سے اور میری جماعت سے بیزار کیا گیا۔ غرض ہر ایک طرح سے میرے نابود کرنے کے لئے کوشش کی گئی۔ مگر خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کے مطابق یہ تمام مولوی اور ان کے ہم جنس اپنی کوششوں میں نامراد اور ناکام رہے ...... نہیں سوچتے۔ کہ اگر یہ انسان کا کاروبار ہوتا اور خدا کی مرضی کے مخالف ہوتا۔ تو وہ اپنی کوششوں میں نامراد نہ رہتے۔ کس نے ان کو نامراد رکھا۔ اس خدا نے جو میرے ساتھ ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۳۰)

پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو وعدہ دیتے ہوئے فرمایا۔ "انی احافظ کل من فی الدار" پھر حضور نے فرمایا۔ "خدا تعالیٰ نے چاہا ہے۔ کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھاوے۔ سو اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ تو اور جو شخص تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر رہے گا۔ اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا۔ وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے۔" (کشتی نوح صفحہ ۳)

"خدا تعالیٰ بہرحال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے۔ گو ستر برس تک رہے۔ قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا۔ کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ اور یہ تمام امتوں کے لئے نشان ہے۔

اب اگر خدا تعالیٰ کے اس رسول اور اس نشان سے کسی کو انکار ہو۔ اور خیال ہو۔ کہ فقط رسمی نمازوں اور دعاؤں سے یا مسیح کی پرستش سے یا گائے کے طفیل سے یا ویدوں کے ایمان سے باوجود مخالفت اور دشمنی اور نافرمانی اس رسول کے طاعون دور ہو سکتی ہے۔ تو یہ خیال بغیر ثبوت کے قابل پذیرائی نہیں۔ پس جو شخص ان تمام فرقوں میں سے اپنے مذہب کی سچائی کا ثبوت دینا چاہتا ہے۔ تو اب بہت عمدہ موقعہ ہے۔ گویا خدا کی طرف سے تمام مذاہب کی سچائی یا کذب پہچاننے کے لئے ایک نمائش گاہ مقرر کی گئی ہے۔ اور خدا نے سبقت کر کے اپنی طرف سے پہلے قادیان کا نام لے دیا ہے۔ اب اگر آریہ لوگ وید کو سچا سمجھتے ہیں۔ تو ان کو چاہیئے۔ کہ بنارس کی نسبت جو وید کے درس کا اصلی مقام ہے۔ ایک پیشگوئی کر دیں۔ کہ ان کا پرمیشر بنارس کو طاعون سے بچائیگا اور سناتن دھرم والوں کو چاہیئے۔ کہ کسی ایسے شہر کی نسبت جس میں گائیاں بہت ہوں۔ مثلاً امرتسر کی نسبت پیشگوئی کریں۔ کہ گؤ کے طفیل اس میں طاعون نہیں آئے گی۔ اگر اس قدر گؤ اپنا معجزہ دکھلا دے۔ تو کچھ تعجب نہیں۔ کہ اس معجزہ نما جانور کی گورنمنٹ جان بخشی کر دے۔

اسی طرح عیسائیوں کو چاہیئے۔ کہ کلکتہ کی نسبت پیشگوئی کر دیں۔ کہ اس میں طاعون نہیں پڑیگی۔ کیونکہ بڑا بشپ برٹش انڈیا کا کلکتہ میں رہتا ہے۔ اسی طرح میاں شمس الدین اور ان کی انجمن حمایت اسلام کے ممبروں کو چاہیئے۔ کہ لاہور کی نسبت پیشگوئی کر دیں۔ کہ وہ طاعون سے محفوظ رہے گا۔ اور منشی الٰہی بخش اکاونٹنٹ جو الہام کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ان کے لئے بھی یہی موقعہ ہے۔ کہ اپنے الہام سے لاہور کی نسبت پیشگوئی کر کے انجمن حمایت اسلام کو مدد دیں۔ اور مناسب ہے۔ کہ عبد الجبار اور عبد الحق شہر امرتسر کی نسبت پیشگوئی کر دیں۔ اور چونکہ فرقہ وہابیہ کی اصل جڑ دلی ہے۔ اس لئے مناسب ہے۔ کہ نذیر حسین اور محمد حسین دلی کی نسبت پیشگوئی کر دیں۔ کہ وہ طاعون سے محفوظ رہے گی۔ پس اس طرح سے گویا تمام پنجاب اس مہلک مرض سے محفوظ ہو جائے گا۔ اور گورنمنٹ کو بھی مفت میں سبکدوشی ہو جائے گی۔ اور اگر ان لوگوں نے ایسا نہ کیا۔ تو پھر یہی سمجھا جائے گا۔ کہ سچا خدا وہی خدا ہے۔ جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا اور بالآخر یاد رہے۔ کہ اگر یہ تمام لوگ جن میں مسلمانوں کے ملہم اور آریوں کے پنڈت اور عیسائیوں کے پادری داخل ہیں۔ چپ رہے۔ تو ثابت ہو جائے گا۔ کہ یہ سب لوگ جھوٹے ہیں۔ اور ایک دن آنے والا ہے۔ جو قادیان سورج کی طرح چمک کر دکھلا دیگی۔ کہ وہ ایک سچے کا مقام ہے۔" (دافع البلاء صفحہ ۱۰-۱۱)

اہل بصیرت کے لئے حضرت اقدس کا یہ اعلان ایک زبردست بےنظیر نشان صداقت ہے۔ اس اعلان کے باوجود کسی فرد بشر کو سامنے آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ اور اللہ تعالیٰ نے مسیح موعودؑ اور آپ کے خاندان کو اس مہلک اور خوفناک بیماری سے محفوظ رکھ کر ثابت کر دیا۔ کہ آپ ہی اس زمانہ کے سچے مرسل اور برحق ہادی ہیں۔ اور اگر کسی نے آپ کی ہلاکت کا اعلان کیا۔ تو اس نے خود طاعون کے سامنے سرنگوں ہو کر اور اس کا لقمہ بن کر آپ کی سچائی کی عظمت ثابت کر دی۔

اولاد کے متعلق بشارتیں

عظیم الشان لڑکے کی خبر:۔ حضورؑ کو اپنی ذات کے علاوہ اپنی اولاد کے متعلق بھی قبل از وقت خبریں دی گئیں۔ جو اپنے اپنے وقت پر پوری ہوئیں۔ اور ان کے مطابق اولاد پیدا ہوئی۔ اور ایک ان میں ایک ایسا لڑکا بھی تھا۔ جو "مصلح موعود" ہونے والا تھا۔ جس کے متعلق بتایا گیا تھا۔ کہ

"بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

پھر فرمایا:۔

خدا تعالیٰ نے ایک دوسرے لڑکے کی مجھے بشارت دی۔ چنانچہ میرے سبز اشتہار کے ساتویں صفحہ میں اس دوسرے لڑکے کے پیدا ہونے کے بارے میں یہ بشارت ہے۔ دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام محمود ہے۔ وہ اگرچہ اب تک جو یکم ستمبر ۱۸۸۸ء ہے۔ پیدا نہیں ہوا۔ مگر خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین آسمان ٹل سکتے ہیں۔ اور اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔"

"یہ ہے عبارت اشتہار سبز کے صفحہ ۷ کی جس کے مطابق جنوری ۱۸۸۹ء میں لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام محمود رکھا گیا۔ اور اب تک بفضل خدا زندہ موجود ہے۔ اور سترھویں سال میں ہے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۶)

چنانچہ وہ موعود محمود اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق بڑھتا۔ پھولتا۔ پھلتا اور دنیا کے لئے برکات کا باعث بن رہا ہے۔ اور وہ دن دور نہیں۔ جب یہ بات بھی پوری ہو کر رہے گی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا کرتے ہوئے فرمائی تھی۔

یہ مرجع شہاں ہوں یہ ہو دیں مہر انور
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

جماعت کی ترقی کی خبر

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنی ذات اپنی اولاد۔ اپنے مرکز کی نسبت خوشخبریاں دینے کے علاوہ فرمایا۔ کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق باوجود مخالف حالات کے آج ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ دنیا کا کوئی ملک اور کوئی ایسا خطہ باقی نہیں رہا۔ جہاں حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ نہ پہنچی ہو۔ گو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ نے ایک حد تک آپ کے پیغام کو دنیا تک پہنچا دیا تھا۔ مگر آپ کے بعد سے آج تک کوئی دن ایسا نہیں چڑھا۔ جس میں آپ کا پیغام نہایت درجہ وسعت کے ساتھ دنیا تک پہنچ کر آپ کی صداقت ثابت نہ کر رہا ہو۔

پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک پاک جماعت عطا کرنے اور اسکی ترقی کی خبر دیتے ہوئے فرمایا

الف "خدا تعالیٰ اس گروہ کو بہت بڑھائے گا۔ اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کرے گا۔ اور خود اسکی آبپاشی کرے گا۔ اور اسکو نشوونما دیگا یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت دنیا کی نظروں میں عجیب ہو جائیگی"۔ (اشتہار ۴؍مارچ ۱۸۸۹ء)۔

ب "دنیا میں سچائی ایک بیج کی طرح آتی ہے اور وہ رفتہ رفتہ ایک عظیم الشان درخت بنجاتا ہے۔" (اشتہار ۵؍مارچ ۱۹۰۲ء)

ج۔ "یہ تخم جو زمین میں بویا گیا۔ آہستہ آہستہ نشوونما پائے گا۔ یہاں تک کہ خدا کے پاک وعدوں کے موافق ایکدن یہ ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ اور تمام سچائی کے بھوکے اور پیاسے اس کے سایہ کے نیچے آرام کریں گے۔ دلوں سے باطل کی محبت اٹھ جائے گی۔ گویا باطل مر جائیگا۔" (ایام الصلح صفحہ ...)

د۔ "میں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا بہت سی جماعتیں پیدا کرے گا۔ جو اسکو قبول کریں گی۔ اور پھر ان کو برکت دے گا۔ یہاں تک کہ ایک دن اسلام کا عزیز گروہ وہی گروہ ہوگا۔" (ایام الصلح صفحہ ۱۴۳)

ھ۔ "تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا اور وہ تجھے بہت برکت دیگا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" (براہین حصہ چہارم صفحہ ۵۲۰ در حاشیہ در حاشیہ)

و۔ "برکت ڈھونڈنے والے بیعت میں داخل ہونگے اور ان کے بیعت میں داخل ہونے سے گویا سلطنت بھی اس قوم کی ہوگی۔ پھر مجھے کشفی رنگ میں وہ بادشاہ دکھلائے بھی گئے۔ وہ گھوڑوں پر سوار تھے اور ۶ یا ۷ سے کم نہ تھے"۔ الحکم جلد ۶ ص ۲۸ ص ...

باطل مٹ جائیگا اور ہر ایک سینہ میں سچائی کی روح پیدا ہوگی۔ اس روز وہ سب نوشتے پورے ہو جائینگے جن میں لکھا تھا کہ زمین سمندر کی طرح سچائی سے بھر جائیگی۔ مگر یہ سب کچھ جیسا کہ سنت اللہ ہے تدریجاً ہوگا۔ اس تدریجی ترقی کے لئے مسیح موعود کا زندہ ہونا ضروری نہیں بلکہ خدا کا زندہ ہونا کافی ہوگا۔ (ایام الصلح صفحہ ...)

مُسلمانوں کیلئے راہِ عمل

(از خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی)

انبیاء علیہم السلام کی صداقت کے لئے اللہ تعالےٰ نے ہر زمانہ میں ہزاروں نشان دکھائے جنہیں دیکھ کر لاکھوں سعید روحیں حق کی طرف کھچی چلی آئیں۔ لیکن منکرین صداقت کا ہمیشہ یہ طریق رہا کہ وہ نشان پر نشان دیکھ کر بھی سچائی سے کوسوں دور بھاگتے رہے۔ ان کے نزدیک خدا تعالےٰ کے برگزیدہ نبیوں اور رسولوں کی صداقت کے تمام عقلی اور نقلی دلائل محض ہیچ اور نشانات الٰہی نعوذ باللہ باطل ثابت ہوتے رہے۔

قرآن مجید سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو آیات بینات کے ساتھ روز روشن کی طرح ظاہر کیا۔ مگر کفار عرب ضد و تعصب کے باعث انکار پر انکار کرتے چلے گئے اور یہ کہتے رہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کوئی معجزہ اور نشان ظہور میں نہیں آیا۔

اسی طرح موجودہ زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے ہزاروں انذاری و تبشیری نشانات دکھائے لیکن حیف ہے کہ اس زمانہ کے لوگوں نے بجائے فائدہ اٹھانے کے الٹا آپ کی مخالفت شروع کر دی اور بڑی ڈھٹائی اور بیباکی کے ساتھ کہتے چلے جا رہے ہیں کہ مرزا صاحب کی صداقت کا کوئی نشان ہی ظہور میں نہیں آیا۔ کاش! ایسے لوگ سوچیں کہ ان کا ایسا کہنا یقیناً گزشتہ منکرین انبیاء کے کہنے کے مترادف نہیں تو اور کیا ہے؟ معترضین اتنا غور نہیں کرتے کہ اگر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اپنی صداقت کو دلائل و براہین اور نشانات الٰہیہ کے ساتھ اظہر من الشمس نہ کیا ہوتا تو ایک جہان ہو یکا دائۃ وشیدا کیونکر بن سکتا تھا۔ اور باوجود اتنی شدید مخالفتوں کے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے مقدس مشن میں کیونکر کامیاب و کامران ہو سکتے تھے اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ اگر افترا پر مبنی ہوتا اور آپ نے اپنی سچائی کے نشانات نہ دکھائے ہوتے تو اس روشنی کے زمانہ میں بڑے بڑے صاحب عقل و فہم آپ پر کیسے ایمان لے آتے اور اللہ تعالےٰ آپ کی کیوں نصرت و تائید کرتا۔ کیا کاذب اور مفتری انسانوں کے ساتھ اس کا ایسا ہی سلوک ہوا کرتا ہے۔ حضرت فرماتے ہیں ؎

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر
میرے جیسی جس کی تائیدیں ہوئی ہوں بار بار

حقیقت میں یہ کہ مامورین اور مرسلین کی صداقت کے لئے ہر زمانہ میں ہی نشانات ظہور میں آتے رہے اور آتے رہے ہیں لیکن ان نشانات سے صرف وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جنہیں روحانی بصیرت سے کچھ حصہ ملا ہو۔ قرآن مجید میں آتا ہے

وقالوا لولا انزل علیه اٰیة من ربه قل انما الاٰیٰت عند الله وانما انا نذیر مبین۔ (پ ۲۱ ع ۱)

یعنی مشرکوں نے کہا کہ اس پیغمبر پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشان کیوں نہیں اتارا گیا تو کہہ دے کہ نشانات تو بقبضہ قدرت ہی ہیں میں تو اس کے عذاب سے جو تمہاری نافرمانی کے باعث ہوگا ڈرانے والا ہوں ؎

کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے

تاریخ امم سے ثابت ہے کہ عرب کیا اور دیگر ممالک کیا سب میں قومی، نسلی امتیاز حد درجہ ترقی کر چکا تھا۔ یہاں تک کہ ایک قبیلہ کے لوگ دوسرے قبیلہ کے لوگوں کو انسانیت سے خارج قرار دیتے تھے

ایسے پر ظلمت زمانہ میں سردار الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا۔ آپ نے مبعوث ہوتے ہی یہ اعلان فرمایا کہ عربی اور عجمی میں بلحاظ انسان ہونے کے کوئی امتیاز نہیں۔ البتہ تم میں سے سب سے معزز اللہ تعالےٰ کے نزدیک وہ شخص ہے جو متقی اور پرہیزگار ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے صحابہ میں سے قومی امتیاز اس طرح اٹھا دیا کہ گویا کبھی یہ امتیاز تھا ہی نہیں اور سب کو اپنی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں اخوت کی سلک میں ایسا منسلک کر دیا کہ غیریت نام کو بھی باقی نہ رہی۔

لیکن تعجب کی بات ہے کہ بعد نبوی کے باعث موجودہ زمانہ کے اکثر مسلمانوں میں اونچ نیچ کا وہی رنگ پیدا ہو گیا ہے جو اسلام کے ظہور سے قبل عرب اور دیگر لوگوں میں پایا جاتا تھا۔ آجکل سید و غیرہ اقوام راعین، کھتری، ارائیں اور شودر کہلانے والوں میں سفر آتا ہے۔

چنانچہ مہ آنکھوں دیکھی اور کانوں سنی بات ہے کہ ایک سید اگرچہ اخلاق و اعمال کے لحاظ سے کس قدر بھی ادنیٰ حالت سے دور ہو اکثر مسلمان اسے دیگر قوموں کے مسلمانوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ دیگر اقوام کے لوگ اخلاقی اور عملی لحاظ سے کتنے ہی خدا تعالےٰ کے مقرب ہوں۔

پھر یہ بات بھی ظاہر ہے کہ آج مسلمانوں میں ایک قوم کے لوگ دوسری قوم کے لوگوں سے اس لئے رشتہ ناطہ نہیں کرتے کہ وہ دنیوی نقطہ نگاہ کے لحاظ سے ادنیٰ قوموں میں سمجھی جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مبعوث ہو کر مسلمانوں کی جہاں دیگر امور میں اصلاح فرمائی وہاں آپ نے مذکورہ بالا امتیاز کو بھی اٹھانے کی انتہائی سعی فرمائی جو ایک لمبا عرصہ سے مسلمانوں میں پیدا ہو چکا تھا۔ آپ نے فرمایا:۔

"ہماری قوم میں ایک یہ نہایت بد رسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریق ہے۔ جو سراسر احکام شریعت کے برخلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا تعالےٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہیے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے۔ اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو۔ اور یاد رکھنا چاہیے کہ اسلام میں قوموں کا کوئی بھی لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ان اکرمکم عند الله اتقاکم یعنی تم میں سے خدا تعالےٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے۔" (الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۲ء)

آپ کے ایسے ارشادات کے مطابق جماعت احمدیہ میں ایک نہیں سینکڑوں ایسی مثالیں ملتی ہیں کہ ایک قوم کے لوگوں نے دوسری قوم کے لوگوں کے ساتھ رشتہ ناطہ کیا اور باہمی الفت و محبت میں ایسا نمونہ دکھایا کہ جو بجز سچے مسلمانوں کے دوسری جگہ نظر نہیں آتا۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

یا ایها الناس انا خلقناکم من ذکر و انثیٰ وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند الله اتقاکم (پ ۲۶ ع ۱۴)

یعنی اے لوگو! ہم نے تم کو عورت و مرد سے پیدا کیا اور تمہیں مختلف قوموں اور قبیلوں پر منقسم کیا تا کہ باہم ایک دوسرے کو پہچانو بے شک تم لوگوں میں سے خدا کے نزدیک وہی معزز ہے جو پرہیزگاری کے لحاظ سے تم میں متقی بڑھ کر ہو۔

فی سبیل اللہ انفاق کرنے والے لوگوں کی قربانیوں کو خدا تعالےٰ کبھی بھی رائیگاں نہیں جانے دیتا بلکہ ان کی قربانیاں آخر کار پھل لاتی ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس صحابہ کو ہی دیکھو کہ جب انہوں نے اللہ تعالےٰ کے رستہ میں اپنی جانیں اور اموال قربان کیے تو اللہ تعالےٰ نے انہیں وہ مقام ارفع و اعلےٰ عطا فرمایا کہ جس کی نظیر دوسری جگہ ہرگز نہیں ملتی۔

فی زمانا ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان کہلانے والے صحابہ کرام کے نقش قدم پر چل کر اپنے اندر ایثار و قربانی کی روح پیدا کریں اور جس طرح دنیوی کاروبار میں وہ بے دریغ روپیہ پیسہ خرچ کر دیتے ہیں اسی طرح تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں کسی نظام کے ماتحت اپنے اموال صرف کریں۔ تا کہ خدا تعالےٰ ان کے اس کار خیر میں برکت ڈالے

دیگر فرقہائے اسلامیہ کے مقابل جماعت احمدیہ ایک مختصر سی جماعت ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ کے فرستادہ مسیح موعود پر ایمان لانے کی وجہ سے حق سبحانہ کی طرف سے دین و دنیا میں اسے جو ترقی حاصل ہوئی ہے اس کا اعتراف نہ صرف اپنے بلکہ دشمن تک بھی کر رہے ہیں۔

کون نہیں جانتا کہ جماعت احمدیہ نے مذہبی دنیا میں مذاہب باطلہ کو وہ شکست فاش دی ہے کہ جس کی وجہ سے دشمنان اسلام اس کے مقابل آنے سے گریز کرتے ہیں اور اشاعت دین کی خاطر اس کے مخلص افراد جس گرمجوشی کے ساتھ مالی جہاد میں نمایاں حصہ لے رہے ہیں وہ اپنے اندر دوسرے مسلمانوں کے لئے کافی سبق لئے ہوئے ہے۔

اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرماتا ہے

مثل الذین ینفقون اموالهم فی سبیل الله کمثل حبة انبتت سبع سنابل فی کل سنبلة مائة حبة والله یضاعف لمن یشاء والله واسع علیم (پ ۳ ع ۴)

یعنی ان کی مثال جو خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو اللہ تعالےٰ کے رستہ میں ایسی ہی ہے جیسے ایک دانہ کو زمین میں ترکیب کے ساتھ بویا جائے وہ اگ کر سات بالیں لاتا ہے اور ہر ایک بالی میں سو دانہ ہو۔ اور اللہ تعالےٰ دگنا کر سکتا ہے جس کے لئے چاہے اور خدا تعالےٰ وسیع علم والا ہے ❊

درخواست دعاء

گذارش ہے کہ بندہ کی ۸ ماہ کی بچی رضیہ کو کالی کھانسی تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے اس کی صحت کاملہ اور عاجلہ کیلئے دعا فرمائی جائے۔

خاکسار نصیر الدین آنریری انسپکٹر بیت المال لاہور

دعائے مغفرت

میری اہلیہ امۃ الرشید بیگم جو موصیہ تھی ایک لمبے عرصہ کی بیماری کے بعد مورخہ ۸ جون ۱۹۴۹ء بمقام ڈگری ضلع میرپور خاص فوت ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون چونکہ یہاں بہت تھوڑے احمدی احباب تھے جنہوں نے جنازہ پڑھا۔ احباب مرحومہ کا جنازہ غائبہ پڑھیں اور دعائے مغفرت فرمائیں۔ چوہدری محمد شفیع اسسٹنٹ انجینئر ڈگری

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت ۱۱۱۵۰ میں پیر محمد اسمٰعیل احسن ولد پیر چراغ الدین صاحب مرحوم قوم سید عمر ۲۹ سال ساکن محلہ مہدی پورہ ڈاکخانہ گوجرہ لائل پور :۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۲۸ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان نصف پختہ ۵ مرلہ رقبہ کا جس کی مالیت آج کل تقریباً دو ہزار روپیہ ہو سکتی ہے۔ ہم چار بھائی اس میں برابر کے حصہ دار ہیں۔ اگرچہ حضرت والد صاحب مرحوم کی وصیت صرف میرے نام تھی۔ مگر برضاء و رغبت اور بلا جبر و اکراہ اپنے دیگر تین بھائیوں کو اس میں برابر کا حصہ دار سمجھتا ہوں۔ اور تادم اخیر اس پر قائم رہوں گا۔ اس میں وصیت کرتا ہوں۔ کہ میرے ۱/۴ چوتھے حصہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی حقدار صدر انجمن احمدیہ حال لاہور ہوگی۔ اگر خدا نے مجھے توفیق دی۔ تو اپنا حصہ وصیت اپنی زندگی میں ادا کر دوں گا۔ ورنہ دوسری صورت میں میرے مرنے کے بعد میرے برادران کا فرض ہوگا۔ کہ وہ میری وصیت کے حصہ کو داخل خزانہ انجمن احمدیہ کر دیں۔ جس قدر رقم جائداد کی وصیت کے سلسلہ میں ادا کر دوں گا۔ وہ میرے حصہ یعنی ۵۰۰/- روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ میں سے منہا کر دی جائیگی۔ میں مقامی ہائی سکول میں ملازم ہوں۔ تنخواہ ۴۸ + ۱۸ = ۶۶ روپے ہے۔ ۱/۱۰ کی وصیت کرتا ہوں۔ اقرار کرتا ہوں کہ تازیست بشرط سلامتی روزگار اس پر قائم رہونگا علاوہ ازیں اور کوئی جائداد میری ثابت ہوگی۔ تو صدر انجمن احمدیہ کو حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ میرے متروکہ میں سے میرے حصہ کا ۱/۱۰ حصہ بمطابق وصیت وصول کرے۔ وصیت ہذا میں جائداد یا آمد کی کمی بیشی میں اگر کوئی کسی قسم کی ترمیم کی نوبت پڑی تو بشرط قائمی ہوش و حواس اس کی اطلاع صدر انجمن کو دونگا۔ العبد: خاکسار محمد اسمٰعیل احسن۔ گواہ شد:۔ محمد عبد اللہ شاہ بقلم خود۔ گواہ شد محمد حمید رشاد

وصیت ۱۱۱۵۱ :۔ میں امۃ الحفیظ بنت قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی قوم بھٹی عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی سکنہ محلہ دار البرکات شرقی قادیان حال مکان نمبر ۱۱۷/۹ رتہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲۸ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ جس کی میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں زیورات طلائی قیمتی ۱۰۰۰/- مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- کل ۲۰۰۰/- دو ہزار روپیہ۔ نیز میرے مرنے پر جو اور جائداد ثابت ہو گی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق انجمن مذکور کرتی ہوں۔ الراقمہ امۃ الحفیظ ۱۹ مارچ ۱۹۴۸ء گواہ شد:۔ خادم حسین بقلم خود ولد ملک محمد رمضان ساکن حال راولپنڈی خاوند موصیہ گواہ شد:۔ نصیر احمد بھٹی بقلم خود

وصیت ۱۱۱۵۲ میں امۃ الحق زوجہ خواجہ عبد الکریم صاحب خالد گوجرہ لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۲۸ ۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ تفصیل زیورات طلائی۔ ہار وزنی دو تولہ ۵ ماشہ قیمتی ۲۷۰/- روپیہ انگوٹھیاں ۶ ماشہ ۲ رتی ″ ۵۰/-/- کانٹے تین 3 ماشہ ″ ۲۴/- روپیہ کل ۳۴۴/- حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- نقد ۲۷۰/- تنخواہ ماہوار ۵۳/۸/- زیورات حق مہر اور کل میزان ۱۶۱۴/- روپیہ کی وصیت (۱/۱۰) حصہ کی کرتی ہوں ماہوار تنخواہ کی بھی ۱/۱۰ کی بھی وصیت کرتی ہوں۔ الامۃ:۔ امۃ الحق ایم۔ بی۔ پرائمری گرلز سکول متعلمہ گوجرہ لائل پور۔ گواہ شد: عطا حسین شاہ ٹیچر ایم۔ بی ہائی سکول لاہور۔ گواہ شد خواجہ عبد الکریم خالد خاوند موصیہ درویش ۲۱۱۲ دار المسیح قادیان۔

وصیت ۱۱۱۵۳ میں عطا حسین شاہ ولد سید جھنڈا شاہ صاحب گوجرہ لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۸ ۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے پاس اس وقت منقولہ یا غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں ہے۔ گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے جو کہ مبلغ ۶۹ + ۱۰ یعنی ۷۹ روپے ہے۔ میں اپنی اس ماہوار آمد کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال لاہور کرتا ہوں۔ اور اقرار کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تازندگی بشرط روزگار اس پر قائم رہونگا۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ عطا حسین ٹیچر ایم۔ بی ہائی سکول گوجرہ۔ گواہ شد:۔ محمد شریف ہیڈ ماسٹر موصی ۳۹۳۷ ٹیلیفون دفتر گوجرہ۔ گواہ شد:۔ محمد دین۔ ایم۔ بی ہائی سکول گوجرہ لائل پور۔

وصیت ۱۱۱۵۴ میں عبد القادر ولد ماسٹر مولی خان صاحب سکونتی جمس آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۴۸ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں اس وقت ماہوار آمد پچاس ۵۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ قادیان حال لاہور کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔ العبد۔ عبد القادر بقلم خود جمس آباد ۷/۴۸ ۲۲ گواہ شد:۔ منظور احمد ضلع منٹگمری ۷/۴۸ ۲۲ گواہ شد ظفر الاسلام انسپکٹر بیت المال ۷/۴۸ ۲۲

وصیت ۱۱۰۰۸ میں شیخ کریم بخش ولد شیخ رحیم بخش صاحب کلینگ بیگ روڈ جمشید کوارٹرز کراچی ۳ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۸ ۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد خود پیدا کردہ مکان دو منزلہ نزد مقابل ڈاکخانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان قیمت خرید مبلغ ۳۱۰۰/- روپیہ۔ اس وقت کی قیمت اندازاً مبلغ ۵۰۰۰/- R۴ پانچ ہزار کی ۱/۸ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں یعنی مبلغ ۶۲۵/- روپیہ۔ وفات سے پہلے اگر مبلغ ۶۲۵ روپیہ میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کو نقد روانہ کر سکوں تو میرے ورثاء کا مکان مذکورہ پر اس وقت تک کوئی حق نہ ہوگا جب تک وہ مبلغ ۶۲۵/- چھ سو پچیس ادا نہ کریں۔ ماہوار آمد بطور پنشن مبلغ ۱۳۳/۱۵/- ایک سو تینتیس روپے پندرہ آنے جس کے ۱/۸ مبلغ ۸/- بنتے ہیں۔ میں ماہوار بطور آمد ادا کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ کریم بخش احمدی مورخہ ۳ جون ۱۹۴۸ء گواہ شد:۔ غنیم احمد منیجر لیسر برہمی ۸۔ کلینگ بیگ روڈ کراچی۔ گواہ شد:۔ خاکسار عبد الحمید ۵/c ۱۰۸ کلینگ بیگ روڈ کراچی۔

وصیت ۱۱۱۵۵ میں ثریا بیگم بنت قاضی رشید الدین سکنہ ۳۷/۹۰۱ منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۴۸ ۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میرا گذارہ میرے والدین کے ذمہ ہے۔ ان کی طرف سے مجھے ۵/- پانچ روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ اس کے ۱/۳ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اور یہ رقم داخل خزانہ انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اگر کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میرا متروکہ ثابت ہوگا۔ اس کے بھی ۱/۳ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔ الامۃ:۔ ثریا بیگم بقلم خود گواہ شد:۔ قاضی رشید احمد برادر موصیہ گواہ شد:۔ ظفر الاسلام انسپکٹر بیت المال

وصیت ۱۱۱۶۳ میں غلام نبی ولد احمد بخش صاحب حال سکونتی موسیٰ والی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۸ ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری حسب ذیل جائداد ہندوستان میں ہے۔ میرا مکان جس کی قیمت ۵۰۰/- روپیہ اور پانچ کنال زمین زرعی قیمتی ۱۰۰۰/- روپیہ اور ۵۰۰/- روپیہ کی زمین میں نے رہن لی ہوئی تھی۔ مندرجہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اور میری جو جائداد بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی انجمن [illegible] ہوگی۔ اگر میں کوئی ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ انجمن مذکور قادیان بعد وصیت ہذا کروں تو اس قدر روپیہ اس حصہ قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ نیز میرا گذارہ ۵ گھماؤں زمین زرعی کی آمد پر ہے۔ جو مجھے پاکستان میں حاصل ہوئی ہے۔ اس کی ۱/۱۰ کی وصیت بھی انجمن مذکور کو کرتا ہوں۔ العبد:۔ غلام نبی ولد احمد بخش مہاجر گواہ شد:۔ دین محمد برادر موصی: گواہ شد غلام رسول دیہاتی مبلغ۔

وصیت ۱۱۱۶۴ میں مسماۃ صغیراں بیگم زوجہ ملک نذیر احمد صاحب سکونتی ڈسکہ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۸ ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر مبلغ پانصد روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ: نشان انگوٹھا صغیراں بیگم زوجہ ملک نذیر احمد گواہ شد:۔ ملک نذیر احمد بقلم خود خاوند موصیہ: گواہ شد:۔ عبد العزیز واقف مدرسہ احمدیہ تحریک جدید گواہ شد:۔ احمد محمود سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ ڈسکہ۔

وصیت ۱۱۱۶۵ میں ملک نذیر احمد ولد ملک محمد طفیل صاحب قوم ککے زئی سکونتی حال ڈسکہ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۸ ۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد ہندوستان موضع فیض اللہ چک تحصیل گورداسپور میں آٹھ گھماؤں اراضی ملکیت بلا اشتراکت غیری تھی۔ جو اب ہاتھوں سے جاتی رہی۔ اس وقت بندہ بحیثیت مہاجر ڈسکہ خاص میں رہتا ہے۔ اور گورنمنٹ پاکستان سے سات ایکڑ زمین الاٹ ہوئی ہے۔ اس میں سے جو پیداوار مجھے حاصل ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک انجمن مذکور ہوگی اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ ملک نذیر احمد احمدی گواہ شد:۔ عبد العزیز واقف زندگی مدرسہ احمدیہ تحریک جدید ڈسکہ گواہ شد:۔ احمد محمود ولد نصر اللہ خان سیکرٹری امور عامہ:۔

وصیت ۱۱۱۶۶ میں چوہدری فتح محمد ولد چوہدری رحمان خان صاحب سکونتی حال دلسیکے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۸ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد موضع بھینی میلواں ضلع گورداسپور میں اراضی ملکیتی ۱۲۵/- ایکڑ ہے جو کہ اس وقت حکومت ہندوستان میں آ چکی ہے۔ اراضی قیمتی ۶۲۵۰۰/- Rs بنتی ہے۔ اس وقت میرا گذارہ حکومت پاکستان سے جو اراضی الاٹ ہوئی ہے۔ اس کی آمد پر ہے۔ جو کہ تخمیناً آٹھ ایکڑ پر مشتمل ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی آمد کا وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ مصالح قبرستان کرتا ہوں۔ اور جو ملکیتی ہندوستان میں ہے اگر خدا تعالیٰ واپس دلا دے تو اس جائداد کا بھی ۱/۱۰ حصہ فوراً ادا کر دوں گا۔ اس کے علاوہ کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں حصہ جائداد ادا کروں تو میری جائداد میں سے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن ہوگی۔ العبد: چوہدری فتح محمد گواہ شد:۔ محمد فضل گواہ شد عبد العزیز واقف زندگی مدرسہ احمدیہ تحریک جدید ضلع سیالکوٹ:۔

صوبہ متوسط میں عورتوں کا بیوپار

جبلپور ۱۷ ؍ جون :- رائے پور کی شہری پولیس نے ایک ہیجان انگیز کیس پکڑا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دو آدمی مسمی محمد صدیق کلکتہ کا اور ٹھاکر بال سنگھ بلند شہر کا ایک ایسے گروہ کے سردار ہیں جو چھتیس گڑھی اور اس کے قرب وجوار میں رائے پور سے عورتوں کو بہلا پھسلا کر لاتے ہیں اور ان سے ناجائز کام کرتے ہیں یہ کام گزشتہ پچیس سال سے ہو رہا ہے۔ ان دونوں کو گرفتار کر لیا۔ اور ان سے چند لڑکیوں کو برآمد کیا (ارشاد)

پانچ ہزار مزدور بیکار ہو گئے

ناگپور ۱۷ ؍ جون :- سیلز ٹیکس کے خلاف بطور احتجاج گو یا لاکھ انڈسٹری پندرہ مئی سے بند ہو گئی ہے۔ اس کارخانے کے بند ہو جانے سے پانچ ہزار مزدور بیکار ہو گئے ہیں۔ کارخانے میں کام شروع ہونے کی ابھی تک کوئی امید نہیں ہے صوبہ متوسط کی لاکھ ایسوسی ایشن کا ایک وفد اپنی شکایات کے ازالہ کے لئے صوبائی اور مرکزی حکومتوں سے ملا ہے (ارشاد)

---

۴۳ ماسٹر فضل دین صاحب ولد چوہدری دین محمد صاحب سنکھیالہ ضلع گورداسپور عہ ۶۴۹۶
د ؍ خوشی محمد صاحب سکنہ مالک مزارعہ ضلع لدھیانہ عہ ۹۱۰۰

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

پتے درکار ہیں!

مندرجہ ذیل موصیوں کی وصایا قاعدہ $\frac{۱۵}{الف}$ کے ماتحت مکمل نہیں ہوئیں۔ بعضوں نے چندہ شرط اول اور اعلان وصیت ادا نہیں کیا۔ اور بعضوں کی تصدیق نہیں ہوئی اس لئے ان کو اطلاع کے لئے فہرست شائع کی جاتی ہے۔ ان میں اگر کوئی وصیت کا خواہشمند ہو تو اپنی نئی وصیت لکھ کر بھیجو دے۔ اس نئی وصیت پر کارروائی ہوگی۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

سید رسول بخش صاحب اسر لونیا گاؤں ضلع کٹک وصیت نمبر ۹۷۳۶
مستری رحیم بخش صاحب دارالفضل قادیان ؍ ۸۷۹۲
رشید احمد خان صاحب ولد کرنل اوصاف علی خانصاحب دہلی ؍ ۸۳۰۰
زینب بیگم صاحبہ زوجہ میاں محمد سلطان صاحب ریٹائرڈ افسر اوڑی ؍ ۶۱۸۸
رابعہ خاتون صاحبہ زوجہ مولوی عبد القادر صاحب جمشید پور ؍ ۷۸۲۹
رن باز خانصاحب کیرنگ ضلع کٹک ؍ ۷۶۷۸
اسنیٹے خان صاحب ؍ ؍ ۷۸۰۸
خدیجہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد اسحاق صاحب دار البرکات قادیان ؍ ۸۸۶۹
فتح دین صاحب شمس آباد ضلع لاہور ؍ ۸۵۰۷
فاطمہ بی بی صاحبہ دار الیسر قادیان ؍ ۸۱۶۴
چوہدری فقیر اللہ صاحب لودی ننگل ؍ ۸۴۵۸
غلام محمد خان صاحب چگن موضع لدھیانہ ؍ ۷۹۰۶
رستم علی خانصاحب ننگل ماچھیاں ضلع گورداسپور ؍ ۵۸۵۶
مرزا خدا بخش صاحب نواں شہر دوآبہ ؍ ۹۹۷۶
خورشید بیگم صاحبہ زوجہ صوفی عبد الرحیم صاحب لدھیانہ ؍ ۹۲۷۲
خدیجہ بیگم صاحبہ ملک دوست محمد صاحب دار الفضل قادیان ؍ ۷۶۱۸
خیراں بی بی صاحبہ زوجہ محمد عبد اللہ صاحب متصل
سکلا ، محمد سادک علی صاحب دار الرحمت قادیان ؍ ۸۰۳۷
الٰہی بخش صاحب ننگل ضلع گورداسپور عہ ۷۴۷۱
دین محمد صاحب ولد بابا بشیر محمد صاحب دار العلوم قادیان عہ ۷۱۴۵
زہرہ بیگم صاحبہ زوجہ عبد الکریم صاحب معرفت دار العلوم ؍ عہ ۹۳۹۷
عبد الکریم صاحب ولد کریم بخش صاحب دار العلوم قادیان عہ ۹۹۸۳
عظمتے صاحبہ زوجہ فقیر محمد صاحب جگراؤں ضلع لدھیانہ عہ ۹۷۸۰
رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ بابو محمد صدیق صاحب نیفن انٹرچک عہ ۹۳۰۹
رشیدہ بی بی صاحبہ زوجہ نذیر احمد صاحب اٹھوال عہ ۹۲۷۴ ۴۴

(بقیہ صفحہ ۲)

یہ باتیں حضرت اقدس کو خدا تعالیٰ نے ایسے وقت بتائیں۔ جس کے متعلق حضور فرماتے ہیں :

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

مگر وہ خدا۔ ہاں وہ قادر مطلق خدا جس نے ترقی کے وعدے دیئے تھے۔ اپنے وعدے کو پورا کرنا شروع کیا اور سلسلہ کو اس کو چاروں طرف پھیلانا شروع کر دیا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں مخالفین سلسلہ نے سمجھنا شروع کر دیا۔ کہ یہ سلسلہ سب کو اپنی لپیٹ میں لے لیگا۔ ایسی حالت میں چاہیئے تو یہ تھا کہ خدا کے وعدوں کو پورا ہوتا دیکھ کر اور جماعت احمدیہ کی ترقی کی اس بے نظیر رفتار کو دیکھ کر سب مخالف اپنے ہتھیار ڈال دیتے۔ اور اس میں شامل ہو کر ان فیوض اور برکات سے حصہ لیتے۔ جو خدا نے حضرت مسیح موعود کے ذریعے اس زمانہ میں نازل فرمانے مقدر کئے تھے مگر انہوں نے سلسلہ عالیہ کی ترقی سے مرعوب ہو کر خطرہ کا الارم دیتے ہوئے اعلان کیا کہ "بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے۔ کہ فرزندان توحید نے اگر فتنہ قادیان کو نہیں سچائی کے پیچ تاتل کے استیصال میں اپنی پوری قوت منظم ہو کر صرف نہ کی۔ تو مستقبل قریب میں اس کا قیامت بن کر مسلمانوں کے سر پر ٹوٹ پڑنا یقینیات سے ہے" (اخبار زمیندار ۲۲ء) "بلا مبالغہ احمدیہ تحریک ایک خوفناک آتش فشاں پہاڑ ہے جو بظاہر اتنا خوفناک معلوم نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے اندر ایک تباہ کن اور سیال آگ کھول رہی ہے جس سے بچنے کی اگر کوشش نہ کی گئی۔ تو کسی وقت موقع پا کر ہمیں بالکل جھلس دے گی۔" (اہلحدیث ۲ مارچ ۱۹۲۶ء)

ہندوستان کے لئے ایک امریکی ماہر صنعتی سکیم تیار کریں گے

نئی دہلی ۱۸ جون معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے امریکہ کے مشہور صنعتی اسکیمیں تیار کرنیوالے مسٹر سلومن ٹوڈن کی خدمات حاصل کرتے ہیں وہ حکومت کو عام صنعتی منصوبہ بندی" پر مشورہ دیں گے۔

مسٹر ٹوڈن روس کی اولین اور پنجسالہ اسکیموں سے گہرا ربط رکھتے تھے اور ڈنیپر پٹرو کے ایک انجنیئر تھے۔ وہ نانکنگ کی شکست تک چیانگ کائی شک کی حکومت کے قومی وسائل کے کمیشن کے مشیر تھے۔ مسٹر ٹوڈن جو یہاں اگست میں پہنچنے والے ہیں۔ ملک کا دورہ کریں گے۔ تاکہ ان کو ہندوستان کے صنعتی وسائل کے متعلق پوری معلومات حاصل ہو جائے۔ یہاں مختلف وزارتوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی اسکیمیں مسٹر ٹوڈن کے مشورے اور تجاویز کے لئے پیش کریں۔ (اسٹار)

اردن کے وزیر اعظم یورپ جائینگے

عمان ۱۸ جون۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ اردن کے وزیر اعظم توفیق پاشا عبد اللہ جون کے آخر میں یورپ روانہ ہوں گے جہاں وہ یورپی دارالحکومتوں میں دو ہفتہ آرام کرینگے توقع ہے کہ وہ لندن پیرس اور دوسرے دارالحکومتوں میں جائیں گے۔ اور جمہوری ممالک کے سیاستدانوں سے عرب مسائل پر گفتگو کریں گے۔ (اسٹار)

فلسطین کا میزانیہ

عمان ۱۸ جون۔ موجودہ مالی سال کے لئے فلسطین کا میزانیہ جس پر منگل سے کام شروع ہوگا۔ چودہ لاکھ پونڈ کا ہے۔ یہ رقم نظم ونسق انصاف، ڈاک، تعلیم، صحت، خدمات عامہ زراعت اور پولیس پر خرچ ہو گی۔ (اسٹار)

پاکستان کے وزیر تعلیم کے اعزاز میں دعوت

لندن ۱۷ جون۔ برطانیہ میں پاکستان کی تعلیمی انجمن پاکستان کے وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمن کے اعزاز میں ایک جلسہ کا انتظام کر رہی ہے۔ خاص خاص مہمانوں میں پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد، ہائی کمشنر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ اسٹیٹ بنک پاکستان کے گورنر مسٹر زاہد حسین شامل ہوں گے۔

یہ جلسہ ان اسکولوں کے طلبا کا پہلا مجلسی اجتماع ہوگا۔ نائٹ اسکول برطانیہ کے ہر مرکز میں قائم ہیں۔ جہاں بالغ پاکستانیوں کو مفت تعلیم دی جاتی ہے۔

(اسٹار)

پاکستان افغان اختلاف کے سلسلے میں برطانوی اور افغانی نمائندوں میں ملاقات کا امکان

"افغانستان کو اپنی کمزور حیثیت کا احساس کرنا چاہیئے" (لندن ٹائمز)

لندن ۱۸ جون۔ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات اور خراب ہو جانے کی وجہ سے لندن میں پاکستان ہاؤس کو دنیا بھر کے صحیفہ نگاروں کی جانب سے کثیر تعداد میں استفسارات وصول ہوئے ہیں۔ لندن میں جو برقیے موصول ہوئے ہیں۔ ان سے تعلقات کی خرابی کی تصدیق ہوتی ہے۔

کراچی کی ہدایت پر پاکستان ہاؤس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ افغانستان کا یہ الزام کہ مغلائی کی چوکی پر حملہ کیا گیا۔ بالکل بے بنیاد ہے" اخبار لندن ٹائمز نے بھی اپنی حالیہ اشاعتوں میں اسبات پر زور دیا ہے کہ حکومت افغانستان کو اپنی کمزور حیثیت کو سمجھنا چاہیئے۔ سردار فیض محمد ذکریا خان طول طویل فاصلہ طے کرکے لندن میں اپنے عہدہ پر دوبارہ آنے کے لئے کابل سے روانہ ہو چکے ہیں۔ سفیر افغانستان کی اس آمد سے بھی بہت دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ وہ طہران میں رکے اور پھر بیروت میں کافی عرصہ مقیم رہے۔ اب وہ قاہرہ جائینگے۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانوی تعلقات دولت مشترکہ و خارجہ کا دفتر افغانستان اور پاکستان کی سرحد پر صورت حال کا بہت توجہ سے مطالعہ کر رہا ہے۔ اور افغانی سفیر کے لندن آنے کے بعد وزیر خارجہ مسٹر بیون اور سردار ذکریا خان کے درمیان ملاقات ہونے کا امکان ہے۔ (اسٹار)

برطانیہ اور عرب ممالک میں دفاعی معاہدے

بیروت ۱۸ جون۔ اخبار العباس نے ایک عرب ذریعہ سے اطلاع دی ہے کہ مسٹر ولیم اسٹرانگ کی آمد کا مقصد کمیونسٹوں کی جارحانہ پیشقدمی کے خطرہ کے پیش نظر برطانیہ اور عرب ممالک کے درمیان دفاعی معاہدوں کے امکانات کو جانچنا تھا۔ (اسٹار)

شاہ عبداللہ جولائی میں ایران جائینگے

عمان ۱۸ جون شاہ عبداللہ عید الفطر کے دوسرے دن ۲۸ جولائی کو ایران روانہ ہوں گے عمان اور طہران کے درمیان ٹیلیفون پر گفتگو کے دوران میں یہ طے کیا گیا ہے۔ شاہ اردن کی شاہی پارٹی عید کے جشن کے ختم ہوتے ہی عمان سے بغداد روانہ ہو جائیگی۔ بغداد میں شب بسر کرنے کے بعد دوسرے دن صبح کو طہران روانہ ہونگے (اسٹار)

عراق مصر کے ساتھ گہرے اشتراک کا طالب ہے

بغداد ۱۸ جون۔ اسٹار کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ یہ امر از سیاسی مبصرین پر واضح ہے کہ عراق کی حکومت اور عراق کے عوام دونوں ان غلط فہمیوں کو دور کر دینا چاہتے ہیں۔ جو عراق اور دوسرے عرب ممالک خصوصاً مصر کے درمیان پیدا ہو گئی ہیں۔ اور انکی بہت زیادہ خواہش ہے کہ عرب ممالک میں حقیقی اشتراک و اتحاد قائم ہو۔ بغداد میں عام خیال یہ ہے کہ اب وہ وقت آگیا ہے کہ عرب دنیا میں سیاسی فضا کو کدورت سے صاف کر دیا جائے۔ اسی وجہ سے السید مزاحم الپاچہ چی کی مصر روانگی کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے اور اسکو بین العرب کشیدگی دور کرنے اور عرب لیگ کے مضبوط کرنے کی جانب ایک قدم سمجھا جا رہا ہے۔ عراق کی قومی رائے کا اس امر سے اظہار ہوتا ہے کہ ایوان پارلیمان کے صرف ایک رکن نے الپاچہ چی کے مشن کی مخالفت کی۔ یہاں یہ اچھی طرح سمجھا جاتا ہے کہ ان کا عزم محض انکساری کی نوعیت کا نہیں ہے۔ بلکہ عراقی عوام کی اس خواہش کا براہ راست نتیجہ ہے کہ بغداد اور قاہرہ کے درمیان اختلافات کو مٹا دیا جائے۔ (اسٹار)

دارالعوام کی ماں ——— لائیڈ جارج کی بیٹی

پارلیمنٹ میں داخلے کی بیسویں سالگرہ

لندن (ریڈیو سے) مشہور لبرل وزیر اعظم مسٹر لائڈ جارج کی بیٹی لیڈی میگن لائڈ جارج نے پارلیمنٹ میں داخلے کی بیسویں سالگرہ منائی۔ موجودہ خواتین ممبروں میں سے سوائے لیڈی آسٹر کے اور کوئی خاتون اتنا عرصہ پارلیمنٹ کی ممبر نہیں رہی۔ لیڈی آسٹر اس وقت تک پچیس سالہ ریکارڈ قائم کئے ہوئے ہے۔ اور لیڈی میگن کے اعزاز میں دی ہوئی پارٹی میں حاضر نہ ہو سکی۔ بہرحال یہ تقریب بہت دلچسپ رہی۔ اس میں مسز ونٹرنگھم نے بھی حصہ لیا۔ جو لبرل پارٹی کے ٹکٹ پر کامیاب ہونے والی پہلی ممبر ہیں۔ اس پارٹی کا انتظام پارلیمنٹ کی بائیس خواتین ممبروں نے کیا تھا۔ اس تقریب میں صرف دو مرد بلائے گئے۔ ایک میجر جی۔ لائڈ جارج اور دوسرے برمنگھم سکول آف آرٹ کے مسٹر ملوئن فلیچر جنہوں نے اس موقع پر لیڈی میگن کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے ایک کتاب کا ڈیزائن بنایا۔ اس کتاب کے سادے صفحے چمکتے ہیں۔ اور پیش لفظ میں لیڈی میگن کے بارے میں لکھا ہے۔ وہ ویلز کے ساحل کی سچی بیٹی ہے۔ اور دشمنوں اور دوستوں کو ایک ہی انداز میں مسحور کر دیتی ہے۔

نیا مصری ریڈیو اسٹیشن

قاہرہ ۱۸ جون۔ مصر کی وزارت مواصلات نے عرب ملکوں کے ساتھ وسیلہ مراسلات کے طور پر استعمال کرنے کے لئے ہیلی بولس میں ایک نیا براڈ کاسٹنگ اسٹیشن قائم کرنے کی اسکیم تیار کی ہے (اسٹار)

عرب پناہ گزین شام میں کام کرینگے

دمشق ۱۸ جون۔ بین الاقوامی صلیب احمر کے مسٹر آدم اسپیرانگ اور شام کے سرکاری افسروں کے درمیان ۲۵۰۰ عرب پناہ گزینوں کو شام لاکر تمباکو کی کاشت میں کام کرنے کی تجویز پر غور و خوض کیا گیا۔ (اسٹار)

یہودیوں کے لئے جنگی جہاز؟

دمشق ۱۸ جون شام کے ایک سوال کے جواب میں امریکی حکومت نے یہودیوں کی ان اطلاعات کی تردید کی ہے کہ امریکیوں نے آبدوزیں اور دوسرے جنگی جہاز یہودیوں کو پیش کئے ہیں (اسٹار)

غیر مسلموں کی جائدادیں خریدنے والوں کو انتباہ

لاہور ۱۸ جون۔ حکومت مغربی پنجاب کے نوٹس میں یہ بات آئی ہے کہ وہ لوگ جنہیں متروکہ جائیدادکی الاٹمنٹ کی دوبارہ پڑتال پر زیادہ مستحق اشخاص کے حق میں بے دخل ہونے کا احتمال ہے۔ اس خیال کے تحت وہی جائدادیں خرید رہے ہیں کہ ایسا کرنے سے وہ ان پر قابض رہیں گے۔ اسی طرح متعدد غیر مهاجرین متروکہ فیکٹریوں اور مکانوں کی خریداری کے عام موجود جائداد کے تارک مالکان کی ترغیب کر رہے ہیں۔ کہ خالی قبضہ ان لوگوں کو دیا جائیگا اسلئے حکومت عوام اور متوقع خریداروں کو یہ بتا دینا ضروری سمجھتی ہے کہ تازہ ترین بین المملکتی معاہدہ کی رو سے متروکہ جائداد کا قبضہ تین سے پانچ سال تک محکمہ بحالیات کے کنٹرول میں رہیگا خواہ متروکہ جائیداد ایک شخص سے دوسرے کے ہاتھ میں چلی گئی ہو۔ ایسی خرید و فروخت سے غیر مستحق قابضین کو بے دخل کرنے میں کوئی فرق نہ پڑے گا۔

شام اور اسرائیل کے مذاکرات شروع نہیں ہونگے

دمشق ۱۸ جون۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ توقعات کے برخلاف شامی یہودی مذاکرات شروع نہیں ہونگے۔ یہودی برابر بیت المقدس اور فلسطین کے دوسرے علاقوں میں جارحانہ پیشقدمی کر رہے ہیں۔ اسکی وجہ سے یہودی معاہدات پر سے تمام عرب حکومتوں کا اعتماد اٹھ چکا ہے۔ یہ دیکھنا سبب گفت و شنید رد کرنے کے فیصلہ کا ہے (اسٹار)